السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان : " انا لیس لی ان ادخل بیتا مزوقا " (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب اذا رای الضیف منکرا رجع، حدیث : 3360 وسنن ابی داود، کتاب الاطعمۃ، باب اجابۃ الدعوۃ اذا حضرھا مکروہ، حدیث : 3755 ومسند احمد بن حنبل : 221/5، حدیث : 21976۔) کے کیا معنی و مفہوم ہیں؟ اور کیا "تزویق" حرمت کے معنی میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تزویق'' کے معنی ہیں ''مزین کرنا، زینت دینا'' اور حدیث کا ترجمہ یہ ہے : ''مجھے یہ لائق نہیں ہے کہ میں کسی زیب و زینت والے گھر میں داخل ہوں۔'' اور اس میں حرمت کے معنی نہیں ہیں بلکہ تنزیہ کے معنی ہیں جو مقام'' نبوت و رسالت کے شایان شان ہے۔ اور اس میں شبہ نہیں کہ مسلمان جس قدر درجات کمال میں بلند ہو گا اسی قدر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش پا کی پیروی کرنے والا ہو گا اور وہی راہ چلے گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ تھی، اور اس سے بچے گا اور دور رہنے والا ہو گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناپسندیدہ اور مکروہ تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ